



سوال

(212) غیر مسلم خادمہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں گھر میں اپنی بیوی کی اعانت کے لیے خادمہ کی تلاش میں نکلا، مجھے لوگوں نے بتلایا کہ اس شہر میں مسلم خادمہ نہیں مل سکتی، کیا میں غیر مسلم خادمہ رکھ سکتا ہوں؟ (محمد۔ ا۔ شقراوی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جزیرۃ العرب میں غیر مسلم نہ خادمہ رکھنا جائز ہے اور نہ خادم، نہ ڈرائیور اور نہ کوئی دوسرا کام کرنے والا۔ کیونکہ نبی ﷺ نے اس جزیرہ سے یہود و نصاریٰ کو نکال دینے کا حکم دیا اور فرمایا کہ یہاں صرف مسلم ہی رہیں۔ آپ ﷺ نے اپنی وفات کے وقت تمام مشرکوں کو اس جزیرہ سے نکال دینے کی وصیت فرمائی تھی۔

اور کافر مردوں اور عورتوں کو یہاں لانا اس لیے بھی جائز نہیں کہ اس طرح مسلمانوں کے عقائد و اخلاق اور ان کی اولاد کی تربیت کے لیے خطرہ ہے۔ لہذا اللہ سبحانہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہوئے اور شرک و فساد کے قلع قمع کے لیے اس سے رک جانا واجب ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ